سوال

وعرس (18) انعقاد

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبروں پرپختہ عمارت بنانایامیلہ وعرس کاانعقاد

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

چندماہ پہلے موضع کوٹلہ تحصیل جہلم میں دوگروہوں کے درمیان ایک نزاع رونماہواوجہ نزاع یہ تھی کہ گاؤں کے قبرستان میں ایک بزرگ نامی سیدمیراں چراغعلی شاہ صاحب کی قبرتھی جس پرشاہ صاحب مرحم کے سرثاءپختہ قبرتعمیر کے رکھے فاس پرمیلہ منعقد کرناچاہتے تھے۔دوسرافریق دعوے دارتھاکہ وہ ب

مدعیان۔منظورالٰہی ولداحسان الٰہی۔2۔بشیراحمد۔ولدمیاں محمد3۔عبدالغنی ولدمیاں عبدالمنان قوم گوجرساکنان کوٹلہ ایمہ تحصیل جہلم

بنام،۔مدعاعلیہم۔محمدیوسف ولدمحمد 432 ۔سیدولایت حسین شاہ ولدسیدمہتاب شاہ۔5۔مسماۃ ارشادبیگم بنت محمدشاہ

ین فیصلہ 71 کنال اٹھارہ مرے۔خسرہ 247کھیوٹ 98کھتونی نمبر 447جمع بندی برائے سال 1969۔70ءموضع کوٹلہ ایک قبرستان ہے اوراہل اسلام گاؤں کے قبضہ میں ہےاوراستدعاکی ہے کہ مدعاعلیہم کواس میں عمارت بنانے یاقبرستان کی بےحرمتی کرنے یااس میں میلہ وعرس منانے سے

مجریہ 262اپریل 1976منظورکرلی۔اس حکم کے خلاف نظرثانی کی استدعانمبر34سال 1976ءکے تحت دائرکی گئی۔

3۔تجویزکیاجاتاہے کہ اس فیصلے میں اپیل اورنظرثانی کی استدعادونوں کونمٹادیاجائے۔

4۔نیزیہ کہ لازمی حقائق وواقعات تسلیم شدہ ہیں اس لئے مقدمہ کاقطعی فیصلہ کیاجاسکتاہے لہذاعدالت کے ابتدائی اختیارسماعت کواستعمال کرتے ہوئے اس مقدمہ کواس عدالت کی فائل میں منتقل کرتاہوں۔

5۔منظورالٰہی وغیرہ مدعیان کادعویٰ ہے کہ جائدادد عویٰ ایک قبرستان ہے جواہل گاؤں کی ملکیت ہے۔اوران کے قبضے میں ہے۔یہ شاملات زمین ہے جس کے مدعیان اوردیگرافرادمالک ہیں مدعیان کے آباؤاجدادجوملک اہل حدیث سے تعلق رکھتے تھے۔ان کی قبریں اس قبرستان میں ہیں۔تقریباایک ما

5۔46

7۔یہ حقیقت ہے کہ متنازع زمین ایک قبرستان ہے۔فریقین تسلیم کرتے ہیں۔لہذامدعیان کایہ زمین گاؤں کی شاملات ہے۔یایہ کہ عمارت تعمیرکرنے کے لئے مدعیان یادیگرمالکان کی اجازت لیناضروری ہے۔بےبنیادہے۔زمین ایک دفعہ بطورقبرستان خاص کردی جائے۔تویہ اللہ تعالیٰ کے لئے قطعی ز

5۔48

319

10۔نتیجہ یہ ہے کہ دعویٰ کی ڈگری کی جاتی ہے۔مدعیان کے اس حق کی توثیق کی جاتی ہے۔کہ متنازع زمین اہل اسلام کاقبرستان ہے۔مدعاعلیم کوکوئی حق نہیں پہنچتاکہ وہ اسمیں کوئی میلہ منعقدکریں۔یاقبرپرکسی قسم کی کوئی ایسی عمارت تعمیرکریں جس سے قبرستان کی اصل صورت تبدیل ہواوروہ ازروے قرآ

بر39قواعدنمبر1اور2کے تحت کی گئی استدعاپربھی کاروائی تکمیل پزیرہے۔کیونکہ اصل دعویٰ پرکاروائی مکمل ہوچکی ہے۔اورحسب حال اپیل پربھی ضروری کاروائی مکمل ہوگئی ہے اخراجات کاحکم نہیں دیاجاتا۔مجریہ 23جون 1976ءستخط ڈسٹرکٹ جج جہلم۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 11 ص 101-105

محدث فتویٰ